Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت لائبریری ربوہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

بروز منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۷ ربیع الاول ۱۳۹۳ھ - یکم ہجرت ۱۳۵۲ ہش - یکم مئی ۱۹۷۳ء | نمبر ۹۶

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۳۰ شہادت - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

شدید نزلہ کی تکلیف تا حال جاری ہے - حرارت بھی ابھی نارمل نہیں ہوئی -

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت دے اور تا دیر سلامت رکھے - آمین

ربوہ - ۳۰ شہادت - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ :- "بدن میں درد ہے اور ضعف ہے"!

احباب حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے بھی توجہ کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں -

اعلان تعطیل

یکم مئی ۱۹۷۳ء کو ملک بھر میں تعطیل ہے اور ڈاکخانہ بھی بند رہے گا - اس لئے ۲ مئی کا پرچہ شائع نہیں ہو گا - قارئین مطلع رہیں -

(مینیجر الفضل)

ضروری اعلان

امراء کرام و صدر صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے کہ صدر انجمن احمدیہ کے چندہ جات کی جمع شدہ رقوم فوراً مرکز میں بھجوا دی جائیں - اس میں مطلق تاخیر نہ ہونے دی جائے - دیر سے موصول ہونے والی رقوم مالی سال رواں میں محسوب نہیں ہو سکیں گی -

(ناظر بیت المال آمد - ربوہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خوش قسمت وہ ہے جس کو ایمان کی دولت ملے اور وہ خدا کی ناراضگی سے ڈرتا رہے

جو گناہ کی فکر نہیں کرتے اور خدا تعالیٰ سے نہیں ڈرتے وہ پاک نہیں ہو سکتے

"خوش قسمت وہ شخص نہیں ہے جس کو دنیا کی دولت ملے اور وہ اس دولت کے ذریعہ ہزاروں آفتوں اور مصیبتوں کا مورد بن جائے بلکہ خوش قسمت وہ ہے جس کو ایمان کی دولت ملے اور وہ خدا کی ناراضگی اور غضب سے ڈرتا رہے اور ہمیشہ اپنے آپ کو نفس اور شیطان کے حملوں سے بچاتا رہے کیونکہ خدا تعالیٰ کی رضاء کو وہ اس طرح پر حاصل کرے گا مگر یاد رکھو کہ یہ بات یونہی حاصل نہیں ہو سکتی - اس کے لئے ضروری ہے کہ تم نمازوں میں دعائیں کرو کہ خدا تعالیٰ تم سے راضی ہو جاوے - اور وہ تمہیں توفیق اور قوت عطا فرمائے کہ تم گناہ آلود زندگی سے نجات پاؤ - کیونکہ گناہوں سے بچنا اس وقت تک ممکن نہیں جب تک اس کی توفیق شامل حال نہ ہو اور اس کا فضل عطا نہ ہو اور یہ توفیق اور فضل دعا سے ملتا ہے - اس واسطے نمازوں میں دعا کرتے رہو کہ اے اللہ ہم کو ان تمام کاموں سے جو گناہ کہلاتے ہیں اور جو تیری مرضی اور ہدایت کے خلاف ہیں بچا اور ہر قسم کے دکھ اور مصیبت اور بلا سے جو ان گناہوں کا نتیجہ ہے بچا اور سچے ایمان پر قائم رکھ (آمین) کیونکہ انسان جس چیز کی تلاش کرتا ہے وہ اس کو ملتی ہے اور جس سے لاپرواہی کرتا ہے اس سے محروم رہتا ہے -

جوئندہ یابندہ مثل مشہور ہے مگر جو گناہ کی فکر نہیں کرتے اور خدا تعالیٰ سے نہیں ڈرتے وہ پاک نہیں ہو سکتے - گناہوں سے وہی پاک ہوتے ہیں جن کو یہ فکر لگی رہتی ہے"!

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۳۹۴ تا ۳۹۵)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا

تازہ ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ ۲۰ اپریل ۱۹۷۳ء میں فرمایا :-

"پس گو مالی سال کے ختم ہونے میں بہت تھوڑا وقت رہ گیا ہے - لیکن مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ صدر انجمن احمدیہ کا بجٹ پورا ہو جائے گا - تاہم جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ کوشش کریں کہ اپنے اپنے بجٹ سے جتنا آگے نکل سکیں نکلیں - انفرادی حیثیت میں بھی اور اجتماعی طور پر بھی، یعنی چھوٹی بڑی دیہاتی اور شہری جماعتوں کے لحاظ سے بھی"!

(ناظر بیت المال آمد - ربوہ)

پبلشر :- مسعود احمد ؛ پرنٹر :- سید عبدالحی ؛ مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت :- دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"آئے بھی وہ گئے بھی وہ ختم فسانہ ہو گیا"

(رقم فرمودہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی):

کیا کیا نہیں یاد آ رہا، داؤد احمد مرحوم پیدا ہونے والے تھے، ۲۴ء کا ذکر ہے میں حضرت اماں جان رضی اللہ عنہا کے ہاں جاتے وقت رستہ میں ممانی جان صالحہ بیگم اُمّ داؤد مرحومہ کو ملنے اُن کے مکان میں (بڑے ماموں جان رضی اللہ عنہ کی کوٹھی میں ان کا قیام تھا) ٹھہری۔ اُنہوں نے کہا میں نے خواب بوقتِ سحر دیکھا ہے کہ کسی شخص نے باہر سے پکار کر کہا "افسر لنگر خانہ آ رہے ہیں"، خوشی اور مبارکباد کی آواز معلوم ہوئی۔ میں نے کہا اس کی تعبیر یہی ہے کہ آپ کے ہاں لڑکا اس دفعہ تولد ہوگا اور لنگر مسیح موعود علیہ السلام کا کام کرے گا۔ داؤد احمد مرحوم پیدا ہوئے۔ سب خاندان کے لئے بہت خوشی کا دن تھا۔ وہ رخصت ہو گئے سب کے دل آج مع تمام جماعت اُن کی جُدائی سے مغموم ہیں۔

وہ خادمِ دین تھے اور ہر خدمت دل و جان سے بجا لانے والے تھے۔ اللہ تعالیٰ اُنکے درجات بلند سے بلند فرمائے اور اُن کی اولادیں نیک خادمِ دین ہوں۔ اُن کو بشارتیں پہنچتی رہیں۔

مسیح موعود علیہ السلام کا لنگر صرف وہ درویشوں مہمانوں کی روٹی والا لنگر نہیں بلکہ آپ کا روحانی لنگر اس سے بہت بڑھ کر تا قیامت وسیع سے وسیع تر ہو کر جاری رہے گا۔ آپ کے خلیفہ، اور خلیفہ کی قیادت میں، روحانی لنگر اور آپ کے روحانی خزائن کو تقسیم کرنے والے تقسیم کرتے رہیں گے اور تمام عالم نورِ ہدایت سے مستفید ہوتا رہے گا۔ اس روحانی لنگر کا بھی ایک خادم خاص ہمارا داؤد مرحوم تھا اور جسمانی لنگر کا بھی خدمتِ جلسہ سالانہ کی وجہ سے۔ خدمتِ درویشاں میں بھی پیش پیش رہا۔ ایک بہت مخلص اور مبارک وجود تھا جو ہم سے رخصت ہو کر اپنے مولا کے حضور میں سُرخرو ہو کر حاضر ہو گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

جس دن تابوت اُٹھا۔ گھر آ کر تمام شب مجھے نیند نہیں آ سکی ہر بات اس کی یاد آتی رہی اور اس کے لئے دُعائیں نکلتی رہیں نیم خوابی میں بھی اور ہشیار ہو کر بھی۔ داؤد احمد مرحوم بھولنے کی چیز نہیں۔ مگر اب اُس کی خدمات کے عوض ہمارا فرض دُعا ہے صرف دُعا، اور یہی اُس کی خدمت ہے جو ہم اُس کی اور ہر خادمِ دین مرحوم کی بجا لا سکتے ہیں۔ اِسی حالت میں بغیر کسی غور و فکر کے دو شعر میری زبان پر یکے بعد دیگرے جاری ہوئے جو یہ ہیں ؎

(۱) خوبیاں بھر دی تھیں مولیٰ نے دلِ داؤد میں
خادمِ محمود پہنچا خدمتِ محمود میں

(۲) سونپا ہے تمہیں خالق و مالک کی اماں میں
سوئے ہو یہاں آنکھ کھلے باغِ جناں میں

(آمین)

میری دُعا رہتی ہے کہ ہماری سب کی اولادیں نسلیں تمام، حقیقی مسلمان خادمِ دین بنیں۔ ہر فرد واقفِ زندگی نہیں بن سکتا، تو بھی سب ہماری اولادیں نسلیں ہمیشہ تا قیامت جس لائن میں بھی جائیں مجسم تبلیغ بنیں اور سب کا نصب العین اور مقصد اوّلین خدمتِ دین رہے، آمین یا ربّ کریم۔ مبارک جوڑے۔ ملتے جائیں اور تا قیامت چراغوں سے چراغ جلتے جائیں۔ سب رخصت ہونے والوں کو بشارتیں پہنچتی رہیں اور وہ وہاں باغ باغ ہوں اللہ تعالیٰ کی آغوشِ رحمت میں، ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں، آپ کے فرزندِ جلیل مسیح موعود علیہ السلام کے پاس — یہ میری دُعا ہم سب یعنی اولاد، نسل حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور تمام خدامِ دین اور تمام جماعت کی اولادوں نسلوں کیلئے دردِ دل سے نکلی ہوئی دُعا رہتی ہے۔ خدا ہمیشہ مجھے بھی توفیقِ دُعا بخشے اور قبولیتِ دُعا کا شرف دے اور ؎

مغفرت بے حساب ہو جائے
مرحمت لاجواب ہو جائے آمین

والسلام
مبارکہ

بیت الحمد

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کسی عزیز یا بزرگ کی وفات پر صبر کرنے کی تعلیم دی ہے اور یہ امر ذہن نشین کرایا ہے کہ صبر کا اجر بہت عظیم ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایسے مواقع پر صبر کی بہت تلقین فرمایا کرتے تھے۔ آپ نے خود بھی اپنی زندگی میں صبر کا نہایت ارفع و اعلیٰ نمونہ پیش کیا جو اُمت کے لئے قابلِ تقلید ہے۔ پھر آپ نے صبر کے عظیم الشان ثمرات پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ اِس بارہ میں کثرت سے احادیث مروی ہیں۔ ایک حدیث یہ ہے:۔

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا مَاتَ وَلَدُ الْعَبْدِ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی لِمَلَآئِکَتِہٖ قَبَضْتُمْ وَلَدَ عَبْدِیْ؟ فَیَقُوْلُوْنَ نَعَمْ، فَیَقُوْلُ قَبَضْتُمْ ثَمَرَۃَ فُؤَادِہٖ؟ فَیَقُوْلُوْنَ نَعَمْ، فَیَقُوْلُ فَمَاذَا قَالَ عَبْدِیْ؟ فَیَقُوْلُوْنَ حَمِدَکَ وَاسْتَرْجَعَ. فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی: اِبْنُوْا لِعَبْدِیْ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ وَسَمُّوْہُ بَیْتَ الْحَمْدِ.

(ترمذی کتاب الجنائز باب فضل المصیبۃ اذا احتسب)

ترجمہ:۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے کے بچے کو وفات دیتا ہے تو اپنے ملائکہ سے کہتا ہے کیا تم نے میرے بندے کے بچے کی روح قبض کی؟ اس پر فرشتے جواب دیتے ہیں، ہاں ہمارے اللہ۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم نے اسکے دل کی کلی توڑ لی؟ فرشتے جواب دیتے ہیں ہاں ہمارے اللہ۔ پھر وہ پوچھتا ہے اس پر میرے بندے نے کیا کہا؟ فرشتے کہتے ہیں اس نے تیری حمد کی اور اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھا۔ اس پر اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ تم میرے اس صابر و شاکر بندے کیلئے جنت میں ایک گھر تعمیر کرو اور اس کا نام بیت الحمد رکھو۔

کفر کا ارتکاب

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دو ایسی باتوں کی نشاندہی فرمائی ہے جن کی وجہ سے لوگ بالعموم کفر کے مرتکب ہوتے ہیں۔ چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اِثْنَتَانِ فِی النَّاسِ هُمَا بِهِمْ كُفْرٌ: اَلطَّعْنُ فِی النَّسَبِ، وَالنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ. (مسلم کتاب الایمان)

دو باتیں ایسی ہیں جن کی وجہ سے لوگ کفر کے مرتکب ہوتے ہیں، ایک کسی کے حسب نسب اور خاندان پر طعن کرنا اور دوسرے میت پہ نوحہ کرنا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی مرحوم کی یاد میں

مرتبہ: جناب عاصم جمالی صاحب بہاولپور

جناب بدرالسلام فضلی جو کہ شیخ صاحب مرحوم کے پرانے رفقاء میں سے ہیں اپنی شیخ صاحب سے پہلی ملاقات کی روداد بیان کرتے ہوئے شیخ کی جوانی کے ایام کا حدود اربعہ ان الفاظ میں لکھتے ہیں۔

"ان سے میری پہلی ملاقات آج سے تینتیس سال پیشتر حالی مسلم ہائی سکول پانی پت کے کتب خانے میں ہوتی تھی۔ میں نے دیکھا کہ کتب خانہ کی بڑی میز کے پاس ایک نہایت سنجیدہ نوجوان گہرے مطالعہ میں مصروف ہے اور بار بار ایک کاغذ پہ کچھ یادداشت لے رہا ہے۔ چھریرا جسم۔ گٹھا چہرہ۔ سیاہ داڑھی اور سر کے بال باریک کٹے ہوئے۔ بدن پر ایک صاف مگر سادہ کرتا اور شرعی پاجامہ یہ تھے شیخ محمد اسماعیل۔ اُن کی شخصیت میں جو چیز میرے نزدیک سب سے زیادہ جاذب توجہ تھی وہ ان کا خلوص تھا۔ ان کی حق گوئی۔ راستبازی اور نیک نیتی تھی۔

مرحوم ۱۹۴۳ء میں جھنگ سے ایک سرکاری اخبار عروج کے ایڈیٹر مقرر ہو کر آئے تھے جو کہ دیہات سدھار کے متعلق تھا۔ یہ اخبار اُس وقت کے تمام اخباروں میں سے گورنر پنجاب کی طرف بہترین قرار دیا گیا۔ مگر مرحوم زیادہ دیر اس اخبار کے ایڈیٹر نہ رہ سکے۔ کیونکہ انہیں اپنے وطن سے ایک ایسی اطلاع ملی جس کے باعث انہیں اختلاج قلب کا عارضہ ہو گیا اور واپس وطن جانا پڑا۔

موصوف نے اپنے قیام جھنگ کو خاکسار کے خط کے جواب محررہ ۴ محرم الحرام ۱۳۹۲ھ میں ان الفاظ میں یاد کیا "آپ نے جھنگ کا ذکر چھیڑ کر پرانی یادوں کو تازہ کر دیا بہت ہی اطمینان کا زمانہ تھا جو میں نے جھنگ میں گزارا لیکن اب وہ باتیں قصہ پارینہ ہو چکی ہیں۔"

جناب مغنی صاحب شیخ صاحب کی بابت فرماتے ہیں۔

"شیخ صاحب کو میں نے کبھی کسی بڑی سے بڑی شخصیت سے مرعوب ہوتے نہیں دیکھا۔ خدا کی خوشنودی کی خاطر وہ کبھی کسی کی خوشامد نہیں کرتے۔ جن بڑے لوگوں سے ان کا ملنا ہوا وہ برابر کے درجہ میں رہا۔ اپنی رائے کے اظہار میں ان کو ہمیشہ بے باک پایا۔ مگر اس کے ساتھ وہ دوسروں کی رائے کی قدر کرنا بھی جانتے ہیں۔ وہ بے حد خلیق متواضع اور ملنسار انسان ہیں۔ شیخی ریاکاری تصنع سے ان کو دور کا واسطہ نہیں۔ دوستوں کے مخلص اور ہمدرد دوست ہیں۔ اعزہ و اقارب کے ساتھ ان کا سلوک ایسا ہی ہے کہ ان کی شکایت کسی سے سننے میں نہیں آتی۔ یہ بڑی بات ہے ان کی صحبت کا رنگ خالص علمی ہوتا ہے"

"شیخ صاحب اگرچہ بہت سنجیدہ آدمی ہیں لیکن ان کی طبیعت میں برجستہ مزاح کی بھی عمدہ صلاحیت ہے۔

ایک بار ان کے ایک بے تکلف دوست اپنے جوان بیٹے کی شکایت کرنے لگے ان کے دوست کا نام محمد نوح تھا۔ شیخ صاحب نے ہمدردی کرتے ہوئے فرمایا یہ کیا کیا جائے آخر پسر نوح ہے۔"

بعض لوگوں کو عادت ہوتی ہے کہ کسی دوسرے سے ملنے جاتے ہیں تو میز کے قریب بیٹھ کر میز کی چیزوں مثلاً پن کشن پیپر ویٹ وغیرہ سے کھیلتے رہتے ہیں یا میز پر رکھے ہوئے خطوط ہی پڑھنے لگتے ہیں۔ جو ایک قسم کی بدتہذیبی ہے ایک دفعہ شیخ صاحب بھی ایک ایسے ہی شخص سے بالکل تنگ آ گئے اخلاق مانع تھا کہ اُن کو سختی سے روک دیں اس موقعہ پر شیخ صاحب نے جو طریقہ اختیار کیا وہ بہت خوب تھا وہ حضرت حسب عادت پھر آئے اور وہی کام شروع ہی کیا تھا کہ شیخ صاحب نے میز کے دراز میں سے ایک خوبصورت گڑیا نکال کر اُن کے آگے رکھ دی۔ بیٹے اس سے شوق فرمائیے۔ دوسرے لوگ بے حد محظوظ ہوئے اور وہ خود ایسے کھسیا گئے کہ پھر نہ لوٹے۔

شیخ صاحب کی شخصیت کی سب سے بڑی کمزوری یہ ہے کہ اس میں تنوع اور رنگا رنگی نہیں ہے۔ اُن کو نہ انواع و اقسام کے لذیذ کھانوں کا شوق ہے۔ نہ ان کو بہت عمدہ قسم کے لباس سے شغف ہے۔ اور نہ کھیل تماشوں، میلوں اور دوسری تفریحات کی طرف میلان۔ انہوں نے غالباً عمر بھر میں سینما نہیں دیکھا اور کسی قسم کا کھیل نہیں کھیلا۔ عملی سیاست سے بھی وہ ہمیشہ علیحدہ رہے۔ ان سب چیزوں کو چھوڑ کر اُن کو ایک اور صرف ایک چیز سے عشق ہے۔ وہ ہے کتاب مطالعہ علمی تحقیق اور تصنیف و تالیف۔ خود ان کے قول کے مطابق وہ اس زمانے میں رات کے دو اڑھائی بجے تک کتاب پڑھتے رہتے تھے"

اب میں ذیل میں محترم شیخ صاحب مرحوم کے دو خطوط کے ضروری اقتباس درج کرتا ہوں۔ جن میں گو مرحوم نے بہت ہی کسر نفسی سے کام لیا اور اپنی کمزوریوں اور گناہوں کا بار بار ذکر فرمایا ہے۔ تاہم یہ ذکر بھی ان کی نیکی اور اخلاص پر دلالت کرتا ہے۔ ان سے محترم شیخ صاحب مرحوم کے مقام انکی عاجزی اور انکساری اور بندگان سلسلہ ان سے جس شغف و مہربانی کا سلوک فرماتے رہے ہیں۔ اس پر روشنی پڑتی ہے۔

پہلا خط محترم میاں ناصر علی صاحب کے صاحبزادہ لطیف احمد صاحب کے نام ہے اور دوسرا خط محترم میاں صاحب موصوف کے ایک خط کے جواب میں آپ نے تحریر فرمایا:۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

میرے بہت ہی عزیز برخوردار لطیف احمد

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا خط پہنچا۔ میری دلی دعا قلبی آرزو ہے کہ اللہ پاک آپ کو اپنے خاص فضل سے امتحان میں اعلیٰ نمبروں کامیابی عطا فرمائے۔ اور ہمیشہ آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ اللھم آمین۔ میں انشاء اللہ ضرور تو الگ کم بھی آپ کے لئے دعائیں کروں گا اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور رحم سے قبول فرمائے اور آپ کو اعلیٰ سے اعلیٰ دنیوی اور دینی ترقیات سے نوازے۔

مگر اس سلسلہ میں آپ سے ایک بات کہوں اسے نہایت غور سے سنیں۔ وہ یہ کہ دنیا میں آدمی کے لئے سب سے بڑی نعمت ماں باپ ہیں۔ انسان کو چاہیئے کہ اس نعمت عظمیٰ کی قدر کرے اور زیادہ سے زیادہ ان کی خدمت اور اطاعت کر کے ان کی دعائیں حاصل کرے جتنا کوئی شخص اپنے والدین کا خدمت گذار ہو گا۔ اتنا ہی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا جاذب ہو گا اور جتنا فضل خدا کا کسی انسان پہ ہو گا اتنا ہی وہ دنیوی اور دینی بھلائیوں کا وارث ہو گا۔ آقائے دو جہاں حضور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! "جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے" جب ماں کی خدمت کرنے سے جنت جیسی نعمت مل سکتی ہے تو ماں کی دعائیں لینے سے امتحان میں اعلیٰ سے اعلیٰ کامیابی کیوں حاصل نہیں ہو سکتی۔ آپ کی خوش قسمتی ہے آپ کے گھر میں گنگا بہہ رہی ہے۔ آپ جیسے بھی ہو اس سے فائدہ اٹھائیں اور دنیوی اور دینی بھلائیوں کے وارث بنیں۔ آپ کو کیا ضرورت ہے کہ غیروں کو خط لکھتے پھریں۔ آپ کے اپنے گھر میں چشمہ فیض والدین کی صورت میں جاری ہے۔ اُس سے پورا پورا فیض حاصل کریں۔ آپ کے سامنے آپ ہی کے شہر کے ڈاکٹر عبدالسلام کی مثال موجود ہے والدین کی نیک دعاؤں کے نتیجہ میں وہ شخص کہاں سے کہاں پہنچا۔ خدا کا فیض کسی خاص شخص سے متعلق نہیں ہوتا۔ جو بھی خلوص کے ساتھ اسکے آگے جھکیگا اُس پہ اس کا فیض بارش کی طرح برسے گا اور برستا ہے کہا حضرت رابعہ بصریہ سے کسی نے کہا "رابعہ انجیل میں لکھا ہے" کھٹکھٹاؤ کھولا جائے گا تو رابعہ نے جواب دیا یہ خوب! خدا کا دروازہ بھی کبھی بند ہوا ہے۔ جس کو کھٹکھٹانے کی ضرورت پڑے ہاں مانگنے والا چاہیئے پھر دیکھو کہ کس طرح اُس پہ انوار اور فیوض کی بارش ہوتی ہے۔ ادعونی استجب لکم بڑا ہی سچا قول اور آب زر سے لکھنے کے قابل ارشاد ہے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میری اس تحریر کو آپ (اور آجکل کے تعلیم یافتہ نوجوان) شاید مجذوب کی بڑ سمجھیں مگر ایک مومن اللہ کی نعمتوں سے جو بڑے بڑے الفاظ نکلیں ان کو حقیقت سمجھنا چاہیئے کیونکہ میں نے سنی سنائی باتیں نہیں لکھیں اپنے تجربات بیان کئے ہیں

حضرت محترم جناب میاں صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ برکاتہ عزیزم لطیف احمد کے خط سے فائدہ اٹھاتے ہوئے یہ عریضہ آپ کو لکھ رہا ہوں۔ آپکی بالالتزام دعاؤں کا نہایت شکریہ اللھم زد فزد انصار اللہ کی حمایت کا مزید شکریہ۔ میں جلسوں اور اجتماعات میں جانے کا نہ عادی ہوں نہ اس کی طاقت مجھ میں ہے جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت صاحب انفرادی طور پر ملاقات کا شرف بخش دیتے ہیں یہ ان کی کرم نوازی ہے ۳۰ اکتوبر کو بڑا عظیم الشان جلسہ خلافت لائبریری کی عمارت کے افتتاح کا ہوا تھا اس میں اس لئے مجبوراً جانا پڑا کہ بلایا گیا تھا نہ معلوم مجھ جیسے فقیر اور گمنام گوشہ نشین کو بلانے کی کارکنان کو کیا سوجھی۔ لائبریری کی عمارت نہایت شاندار اور بڑی حسین تیار ہوئی ہے۔ دیکھ کر دل خوش ہو گیا۔ سنا ہے تین لاکھ روپے کی لاگت آئی۔ افسوس اس عظیم اور پُروقار جلسہ میں آپ کو محروم رہیں۔ اگر زندہ رہا جس کی بظاہر امید نہیں تو انشاء اللہ جلسہ پر ملاقات ہوگی جب الشفق پر دو گاڑیوں کا میل ہوتا ہے تو پہلے وہ گاڑی روانہ ہوتی ہے جو بعد میں آئی تھی اس لئے میں نے آپ کے خط کا جواب پہلے دیا جو بعد میں آیا تھا۔ اور آپ کے پہلے خط کا جواب اس کے بعد دے رہا ہوں یعنی سنیئے ہم لاہور سے بول رہے ہیں۔

آپ نے اس خط میں میری تعریف کر کے نیک ظنی کا ثواب کما لیا مگر واقعہ یہ ہے کہ مجھ جیسا بد اعمال انسان شاید ہی دنیا میں کوئی ہو۔ بہت غور کر کے دیکھتا ہوں تو سوائے معاصی اور جرائم کے اپنے نامۂ اعمال میں کوئی نیکی اور بھلائی نہیں پاتا اور اس وقت نہایت شرمسار ہو کر دعا کے لئے ہاتھ اٹھ جاتے ہیں کہ اے میرے رحیم اور کریم خدا اے میرے ستار اور غفار معبود مجھے اولین اور آخرین کے سامنے شرمندہ نہ کیجیو۔ آپ نے "اولیائے امت" کے حسن سلوک کا میرے ساتھ ذکر کیا ہے تو اس کا خیال کر کے اکثر میرے آنسو نکل آتے ہیں حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب حضرت مفتی محمد صادق صاحب حضرت مولوی شیر علی صاحب اور حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری مجھ پر محض اس خیال سے بے حد کرم نوازش اور مہربانی کرتے تھے کہ وہ جانتے تھے اس طرح سے اسے شرم آئے اور وہ اپنے اعمال کی اصلاح کرلے۔ حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب اور حضرت مولانا شیر علی صاحب نے وصیت کی کہ ہمیں غسل اسمٰعیل دے حالانکہ عبادت اور پاکیزگی کا مجھ میں ذرہ بھی نہیں تھا اور میں ایسے مقدس کام کا قطعاً اہل نہ تھا جب میر محمد اسمٰعیل صاحب کا انتقال ہوا تو حضرت خلیفہ ثانی نے جو وہاں پہلے سے موجود تھے خاندان کے معززین کی ڈیوٹی لگا دی کہ فلاں شخص غسل دے گا فلاں کفن پہنائے گا فلاں شخص قبر میں اتارے گا وغیرہ وغیرہ اتنے میں اندر سے حضرت بیگم صاحبہ نے کہلا بھیجا کہ حضرت میر صاحب وصیت کر گئے ہیں کہ مجھے غسل اسمٰعیل دے حضرت صاحب نے فرمایا زبانی بات کو میں نہیں مانتا اگر ماموں جان کی کوئی تحریری وصیت ہو تو وہ لاؤ۔ حضرت ممانی جان نے فوراً تحریری وصیت بھجوا دی اس وقت حضرت صاحب مجبور ہو گئے۔ یہ سب کرشمہ اس بات کا تھا کہ حضرت میر صاحب نے اپنی نیک ظنی سے اس قابل سمجھا تھا لیکن واقعہ یہ تھا کہ میں ہرگز ہرگز اس قابل نہ تھا حضرت مولوی شیر علی صاحب نہایت فرشتہ خصلت انسان اور بہت ہی بھولے بھالے بزرگ تھے وہ بھی میرے متعلق وصیت کر گئے مگر میں خود جب کبھی اپنے گریبان میں جھانکتا ہوں تو مجھے نیکی دیانتداری، خشیت اور وفا شعاری کا کہیں بھی پتہ نہیں لگتا اور میری ساری زندگی گناہ اور معصیت سے بھری ہوئی نظر آتی ہے۔

میں جب قادیان میں رہتا تھا تو صبح کی نماز ریتی چھلہ کی مسجد میں پڑھا کرتا تھا اور مولوی شیر علی صاحب وہاں کے مستقل امام تھے۔ ایک دن ان کو آنے میں دیر ہو گئی۔ لوگوں نے مجھے آگے کھڑا کر دیا تاکہ نماز پڑھاؤں میں نیت باندھنے ہی والا تھا کہ حضرت مولوی صاحب تشریف لے آئے میں انہیں دیکھتے ہی فوراً پیچھے ہٹ کر پہلی صف میں کھڑا ہو گیا۔ مولوی صاحب نے مجھے امام کی جگہ کھڑا ہوا دیکھ لیا تھا فوراً میرا ہاتھ پکڑ کر پھر امام کی جگہ کھڑا کر دیا اور فرمایا جب تم کھڑے ہو چکے ہو تو اب نماز بھی پڑھا دو۔ مجھے انتہا شرم آئی مگر حکم سے مجبور ہو کر رہ گیا۔

اب رہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث! تو انہوں نے بے شک مجھ سے بعض دینی کام سپرد کئے مثلاً حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے مزار کا کتبہ کی عبارت جب تجویز کر لی گئی تو اس کے بعد کتبہ تیار کرانے کا کام مجھے تفویض کیا گیا۔ چنانچہ جو کتبہ اس وقت وہاں لگا ہوا ہے وہ میرا ہی تیار کرایا ہوا ہے۔ پھر جب حضرت صاحب نے تفسیر صغیر کا ایک نہایت اعلیٰ پایہ کا ایڈیشن لاہور میں بلاک سے شائع کروانا چاہا تو میں نے جس پریس کا نام حضور کے سامنے رکھا وہی حضور نے منظور فرمایا اور اس کی طباعت کا سارا کام میری نگرانی میں انجام پایا اور جب کام مقررہ مدت سے کم میں بہت حسن و خوبی کے ساتھ ختم ہو گیا تو حضور نے محض میری ہمت افزائی کے لئے بہت تعریفی الفاظ میں گرامی نامہ تحریر فرمایا۔ ایک مرتبہ حاضر ہوا تو حضور نے ایک عطر کی شیشی مجھے مرحمت فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ یہ عطر خود میرا بنایا ہوا ہے اور آپ کی نذر ہے۔

ایک مرتبہ مجھے ایک لفافہ بھیجا جس میں ۱۰۰ روپے کا ایک نوٹ تھا اور ایک پرچہ میں صرف یہ لکھا ہوا تھا۔ "دعا کی درخواست کے ساتھ"۔ ناصر۔

پھر جب میں بیمار ہو کر اپریشن کے لئے داخل ہوا تو حضور نے تار کے ذریعہ مجھ فقیر کی خیریت دریافت فرمائی اور تار کے بعد ایک خط بھی اپنے دست مبارک سے لکھ کر مجھے بھیجا اور ساتھ ایک بہت اعلیٰ آرٹ پیپر پر چھپا ہوا قرآن کریم اپنے دستخط ثبت فرما کر مجھے ارسال فرمایا جس کے ساتھ ہدایت تھی کہ میں شفاخانہ میں بیمار پڑا ہوا یہ قرآن شریف پڑھا کروں۔

اولیائے امت کی ساری مہربانیاں خلیفہ وقت کی یہ ساری عنایات مجھ غریب کے ساتھ اسی غرض سے تھیں تا میں ان فیوض سے فائدہ اٹھا کر اپنی اصلاح کروں اور اپنی دینی حالت کو درست کروں۔ گناہ سے بچوں۔ نیکی کا راستہ اختیار کروں۔ اللہ پاک وہاں میری پردہ پوشی فرمائے اور مجھ پر رحم فرمائے اللھم آمین ثم آمین۔ خاکسار اسمٰعیل عفا اللہ عنہ۔

(ل)

آخر میں قارئین کرام سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی مرحوم و مغفور کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے درجات بلند فرمائے اور سلسلہ احمدیہ میں ان جیسے علمی و ادبی قابلیت رکھنے والے کثرت سے پیدا فرمائے۔

نواب شاہ میں ایک دلچسپ تبلیغی نمائش اور جلسہ

مکرم مولوی نصر اللہ خان صاحب ناصر مربی سلسلہ مقیم نواب شاہ

جماعت احمدیہ نواب شاہ سندھ کے زیر اہتمام مورخہ ۱۶-۱۷-۱۸ امان (مارچ) بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ایک دلچسپ تبلیغی نمائش منعقد ہوئی۔ جس میں اکناف عالم میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی تعلیمی اور رفاہی سرگرمیوں کو تصاویر اخبارات جرائد و رسائل کی صورت میں پیش کیا گیا۔ اس نمائش کی خبر نواب شاہ کے مقامی پریس نے بھی دی۔ اور دعوت ناموں اور بعض دیگر ذرائع سے عوام کو دعوت دی گئی۔

نمائش روزانہ ۴ تا ۸ بجے شب جاری رہی مستورات کے لئے ۱۷ اور ۱۸ مارچ کو ۹ تا ۱۲ بجے دوپہر کا وقت مقرر تھا جس میں کئی احمدی خواتین اور دیگر غیر از جماعت مستورات شریک ہوئیں۔

آخری روز ۱۸ امان (مارچ) ۵ بجے شام بمقام نمائش سول لائنز میں رئیس عبد اللہ خان صاحب ڈاہری کے وسیع لان میں معززین شہر کو دعوت عصرانہ دی گئی۔ ایک تبلیغی جلسہ منعقد کیا گیا۔

تلاوت و نظم خوانی کے بعد مہمان خصوصی جناب محمد عثمان صاحب چینی مربی سلسلہ احمدیہ نے نہایت دلکش پیرائے میں "اسلام کا مستقبل" کے موضوع پر تقریر کی آپ نے اہل اسلام کو امید کا پیغام دیا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کو پیش کرتے ہوئے غلبہ اسلام اور اعلائے کلمہ حق کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اب اسلام کا غلبہ آسمان پر مقدر ہو چکا ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کی تقدیر ہے جو نہیں بدل سکتی۔ آپ نے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی حقانیت بیان کرتے ہوئے لوگوں کو قبول حق کی دعوت دی۔

جناب چینی صاحب کی تقریر کے بعد خاکسار نے "اسلام دنیا کے کنارہ تک" کے موضوع پر تقریر کی جس میں جماعت احمدیہ کی سرگرمیوں سے حاضرین کو آگاہ کیا دعا کے بعد یہ اجلاس برخاست ہوا۔

شکریہ احباب

گزشتہ دنوں مکان کی چھت بیٹھ جانے سے خاکسار کو چوٹ آگئی تھی اب خدا تعالیٰ کے فضل سے مکمل آرام آگیا ہے جن احباب کرام نے خاکسار کے لئے دعا فرمائی میں ان سب احباب کا تہ دل سے ممنون ہوں اللہ تعالیٰ سب کو بہتر بدلہ عطا فرمائے آمین۔ چوہدری فرزند علی دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سابقون الاولون کیلئے ہمارے محبوب امام کی دعا

تحریک جدید کے ۳۹ ویں سال (جو یکم نومبر ۷۲ء سے شروع ہے) جن افراد جماعت نے ۳۱ مارچ تک اپنے وعدے سالم ادا کر دیئے تھے اور ان کی اطلاع دفتر ہذا کو پہنچ گئی تھی ان کی فہرست بغرض دعا بخدمت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پیش کر دی گئی تھی۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز پیش کر دی گئی تھی حضور ایدہ اللہ نے سب کے لئے دعا فرمائی اور اس پر تحریر فرمایا

"اللہ تعالیٰ جزا دے"

اس سال کے جملہ سابقون الاولون اگر ضروری سمجھیں تو دفتر سے اس کی تسلی کر والیں کہ ان کا نام شامل فہرست ہو چکا ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

قائدین و ناظمین اطفال متوجہ ہوں

(۱) امسال فیصلہ کیا گیا ہے کہ "تمغہ بدر اطفال" صرف وہی طفل حاصل کر سکے گا جو چار دن مرکزی امتحانات کے علاوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حکم کے مطابق "سترہ آیات" اور کتابچہ "یاد رکھنے کی باتیں" بھی حفظ کر کے پورا امتحان دے کر سند حاصل کر چکے ہوں۔

(۲) امسال انشاء اللہ العزیز سالانہ مرکزی امتحانات ۲۵ مئی (ہجرت) بروز جمعہ منعقد ہوں گے۔

(۳) مطلوبہ تعداد پرچہ جات سے دفتر کو مطلع کریں۔

(۴) اطفال کو ان امتحانات کی تیاری پوری تندہی سے شروع کروا دیں۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اعلانات دار القضاء

(۱) مکرم ظفر اللہ سلطان خان صاحب ۲۲۶ ریذیڈنٹس ڈرائیو بروکول آنٹیریو کینیڈا نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم محمد اسحٰق خان صاحب وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کی ذاتی امانت ۵۳۸۳/۳ ۱۵۶-۳۵۲ میں مبلغ ۱۳۸۱۵/- روپے جمع ہیں۔ میرے علاوہ مرحوم کا کوئی وارث نہیں ہے لہٰذا استدعا ہے کہ رقم مذکورہ بالا مجھے ادا کئے جانے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(۲) محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ محلہ دار الصدر جنوبی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند محترم چوہدری عبد الغنی صاحب تارڑ وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کی ذاتی امانت ۱۹۶۷-۲۷۵/۹۶ تحریک جدید میں اس وقت مبلغ ۴۵۰/- روپے موجود ہیں۔ میرے علاوہ درج ذیل ورثاء کو رقم مذکورہ بالا چوہدری محمد اشرف صاحب تارڑ کو دیئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں۔

(۱) مسرت بیگم صاحبہ (۲) زاہدہ بیگم صاحبہ (۳) شاہدہ بیگم صاحبہ (۴) بشریٰ بیگم صاحبہ (۵) محمد انور صاحب (۶) عطاء اللہ صاحب۔

لہٰذا استدعا ہے کہ رقم مبلغ ۴۵۰/- روپے چوہدری محمد اشرف صاحب تارڑ ابن چوہدری عبد الغنی صاحب تارڑ مرحوم کو ادا کئے جانے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کے بہنوئی اور خالہ زاد بھائی آغا سلطان احمد ابن کمانڈر آغا عبد الکریم خان صاحب مرحوم ۱۰ فروری ساڑھے دس بجے صبح سکھر ہسپتال میں مختصر سی بیماری کے بعد بعمر قریباً ۳۷ سال فوت ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بہت خوش طبع اور ملنسار تھے۔ یہی وجہ ہے کہ اپنے حلقہ احباب میں بہت ہی ہر دلعزیز تھے۔ اپنے پیچھے ایک بیوہ ایک بیٹا اور ایک بچی چھوڑی ہے۔ تدفین مرحوم کے آبائی وطن شکارپور میں عمل آئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر کی توفیق عطا فرمائے اور ہر طرح ان کا حامی و ناصر ہو۔

(بشیر الدین احمد معلم سلسلہ مسجد احمدیہ شالامار ٹاؤن لاہور)

فوری ضرورت

ایک مخلص محنتی اور دیانتدار منشی کی جو کہ زمینداری کے کام سے واقفیت رکھتا ہو، ضلع سرگودھا میں ایک فارم پر ضرورت ہے معاوضہ قابلیت کے مطابق دیا جائے گا۔ خواہشمند احباب درخواستیں اپنے امیر یا مربی کی وساطت سے معرفت مینیجر الفضل ارسال کریں۔

اکسیر معدہ

ہر گھر کی لازمی ضرورت
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ
کی تیار کردہ
ہاضمہ کی بہترین پھکی
پیٹ درد، نفخ۔ اسہال کے لئے بہت مفید ہے
مختلف پیکنگ میں دستیاب ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

بواسیر خونی و بادی PILES

جناب ناصر احمد خان صاحب ۱۲/۸ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ آپ کی دوا
پائلز کیور
استعمال کی خدا کے فضل سے بالکل آرام ہے بہت خوشی ہوئی! قیمت مکمل کورس ۱۰/- بذریعہ ڈاک ۱۱/۷۰
کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی ربوہ
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۷

روپ نکھار

چہرہ کے داغوں، کیل مہاسوں چھائیوں کو صاف کرنے کے بعد رنگت کو نکھارتا اور خوبصورتی پیدا کرتا ہے۔ خرید فرمائیے
قیمت ۲/۵۰
افضل برادرز گولبازار۔ ربوہ
دار الخیر حسن بازار ربوہ
تیار کردہ شاہ نور فارمیسی شکارپور سندھ

دل

کمزوری ضعف۔ گھبراہٹ۔ دل کا بیٹھنا
پیشاب کا جلنا
بلڈ پریشر وغیرہ دل کی تمام تکالیف کے لئے
ہومیو گولڈ ڈراپس
فوری اور مستقل فائدہ کے لئے آب حیات ہے
کم امید قیمت ۳/-
شاہ ہومیوپیتھک سٹور دار الرحمت وسطی ربوہ

الفضل

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق
مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ سے خط و کتابت کیا کریں

درخواست ہائے دعا!

مکرم چوہدری عبد الرحمٰن صاحب گکھڑ سے مطلع فرماتے ہیں کہ ان کے ایک داماد چوہدری مقصود احمد صاحب سعودیہ نامہ پہنچ گئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں وہاں درخشندہ مستقبل بخشے اور اسلام و احمدیت کے لئے مفید وجود بنائے آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

خاکسار چند دنوں سے بیمار ہے۔ پیٹ کی خرابی اور ٹانگوں میں شدید درد ہے۔ بعض اور عوارض اور پریشانیاں بھی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

(وزیر احمد معلم وقف جدید گوٹھ احمدیہ تھوڑ ضلع تھرپارکر)

میرے دو بیٹے ڈاکٹر خالد لطیف اختر ہیلتھ ٹیکنیشن و مسٹر حامد لطیف اجمل ٹیلیویژن انجینئر دوبئی میں مقیم ہیں ان کی دینی و دنیوی ترقی اور خیر و عافیت کے لئے احباب جماعت سے درد مندانہ درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کا حامی و ناصر ہو۔

(حکیم محمد لطیف۔ مالک دواخانہ ہمدرد پاکستان رجسٹرڈ حافظ آباد)

قائدین کرام اپنی مجالس کی مارچ کی رپورٹ جلد بھجوائیں معتمد مجلس خدام الاحمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

ایک یاد دہانی - ایک ذمہ داری

نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی تحریک ہوتے ہی مخلصین جماعت احمدیہ نے حضرت فاتح الدین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے پورے جوش اور جذبہ اخلاص سے وعدے لکھوائے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے بہتوں کو سو فیصد ادائیگی کی توفیق عطا فرمائی۔ اور باقی قسطوار ادائیگی کر رہے ہیں۔ بطور یاد دہانی ایسے مخلصین سے درخواست ہے کہ صرف چند ماہ باقی ہیں۔ اس میں آپ نے اپنا وعدہ سو فیصد ادا کرنا ہے۔ ہر جماعت کے امیر اور صدر صاحبان کی ذمہ داری ہے کہ وہ وقت کے اندر ہر وعدہ کنندہ سے وصولی کر لیں۔ جزاکم اللہ

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

تعمیر مساجد ممالک بیرون کی اغراض

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"ہمارا ارادہ اور عزم یہ ہے کہ ہم نے یورپ کے ایک ایک ملک میں کئی کئی مساجد تعمیر کرنی ہیں۔ تاکہ وہاں پر اسلام کا نام ہمیشہ بلند ہوتا رہے"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"مسجد ایک ایسی عمارت ہے کہ جس کی مثال دنیا میں اور کہیں نظر نہیں آتی"

"مسجد علامت ہے انسانی اخوت کی"

"مسجد علامت ہے انسانی ہمدردی کی"

"مسجد علامت ہے انسانی مساوات کی"

"مسجد کے مقابلہ میں کوئی عمارت دنیا میں پیش نہیں کی جا سکتی"

لہذا ہماری جماعت کے ہر فرد (مردوں۔ عورتوں اور بچوں) کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشادات کے پیش نظر ممالک بیرون میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں۔

"خوش قسمت ہیں وہ جو اپنی قربانیوں کے ذریعہ اس میں حصہ لینے کی سعادت حاصل کرتے ہیں"۔ (حضرت المصلح الموعودؓ)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

خریداران المصباح لاہور کیلئے ضروری اطلاع

لاہور میں جو بہنیں مصباح کی خریدار ہیں اور ان کا چندہ ختم ہو چکا ہے اور انہیں ماہ اپریل کا مصباح نہیں ملا۔ وہ تازہ شمارہ حاصل کرنے کے لئے اپنے حلقہ کے کسی بھی ہاکر (اخبار فروش) کو کہہ دیں کہ وہ اخبار مارکیٹ لاہور سے ایجنٹ الفضل سے پرچہ ہر ماہ لا کر آپ کے گھر پہ پہنچا دیا کرے اگر پرچہ پہنچانے کے لئے کوئی ہاکر گریز کرے تو پھر خاکسار کو اس پتہ پر اطلاع دیں۔ — الفرقان بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ملک سعادت احمد۔ سیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ
بند روڈ لاہور۔ فون نمبر ۶۷۶۳۱/۵۸۲۶۸

درخواست دعا

خاکسار کی والدہ صاحبہ محترمہ کافی دنوں سے بسبب بخار بیمار ہیں آج رات سے حالت زیادہ خراب ہے کمزوری بہت ہے عمر اسّی قریباً ہے حالت دن بدن خراب ہوتی جا رہی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

(چوہدری اقبال احمد ڈپو ہولڈر رحمت بازار ربوہ)

۲۔ محترمہ حکمت سلطانہ صاحبہ اہلیہ محترم ملک برکت اللہ صاحب بیمار ہیں اور میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب سے موصوفہ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(لطیف احمد شاہد مربی سلسلہ ساہیوال)

تربیت کے ذمہ دار احباب توجہ فرماویں

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے گزشتہ سالانہ جلسہ کے موقع پر جو تقریر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت مبارکہ پر فرمائی تھی وہ ماہنامہ تحریک جدید کے مارچ ۷۳ء کے پرچہ میں شائع ہو چکی ہے۔ جماعت میں تربیت کے لئے جو طبقہ مکلف ہے۔ اس میں عمر کے لحاظ سے عہدیداران انصار اللہ اور مربیان کرام سرفہرست آتے ہیں چونکہ مذکورہ بالا پرچہ تربیت کے اعتبار سے بڑا مفید ہے اس لئے عہدیداران انصار اللہ اور مربیان کرام سے درخواست ہے کہ وہ اس تقریر کو ضرور مطالعہ فرمائیں۔ تاکہ انہیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے طریق پر تربیت کرنے کا موقع مل سکے یہ پرچہ ایک خط موصول ہونے پر بلا قیمت دفتر ہذا سے بھجوایا جا سکتا ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

قرارداد تعزیت

مورخہ یکم اپریل ۷۳ء کو مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ لاہور کے خصوصی اجلاس میں مندرجہ ذیل قرارداد تعزیت پاس کی گئی ہم ممبرات و عہدہ داران لجنہ اماء اللہ لاہور محترمہ سیدہ دلشاد بیگم صاحبہ کی جوان سال صاحبزادی عزیزہ امۃ الشافی کی وفات پر دلی تعزیت کا اظہار کرتی ہیں۔ مرحومہ نہایت مخلص اور دین سے محبت رکھنے والی ذہین بچی تھیں۔ لجنہ کے کاموں میں بڑے شوق سے حصہ لیتی تھیں۔ ہر کام جو ان کو سونپا جاتا بڑی تندہی اور خلوص نیت سے سرانجام دیتی تھیں ان کی بے وقت موت والدین اور بہن بھائیوں کیلئے جہاں سخت صدمہ کا باعث بنی وہاں لجنہ لاہور کو ان کی وفات سے سخت صدمہ اور رنج ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو بلند درجات عطا فرمائے اور ان کے والد محترم سید سعید احمد صاحب والدہ محترمہ سیدہ دلشاد صاحبہ اور بہن بھائیوں کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

(صدر لجنہ اماء اللہ لاہور)

انصار بھائی توجہ فرمائیں!

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"جو شخص سچے دل سے خدا تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے وہ اپنا مال صرف اس مال کو نہیں سمجھتا جو اس کے صندوق میں ہے بلکہ وہ خدا تعالیٰ کے تمام خزائن کو اپنے خزائن سمجھتا ہے اور امساک اس سے اس طرح دور ہو جاتا ہے جیسا کہ روشنی سے تاریکی دور ہو جاتی ہے"

انصار اللہ کی خوش قسمتی ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے مالی جہاد کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کے لئے انصار اللہ کو بھی مکلف فرمایا ہے۔

لہذا ہمارے انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشاد مقدس کے پیش نظر اپنے اموال میں سے زیادہ سے زیادہ قربانیاں پیش کریں تاکہ ان قربانیوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے خاص فضلوں اور انعامات سے نوازے۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

۳۔ ہماری بہن اہلیہ صاحبہ چوہدری عبدالرشید صاحب جو مکرم قاضی محمد رفعت صاحب کی بڑی ہمشیرہ ہیں آج کل بوجہ بلڈ پریشر بیمار ہیں بیماری کی صورت بہت تشویشناک ہے۔ وہ میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم اپنے فضل و کرم سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرماوے آمین (طاہر احمد ناظم الصدر عربی ربوہ)

۴۔ خاکسار کے ماموں خواجہ ناصر احمد صاحب چند ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں کمزوری زیادہ ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے (ظاہر منظور احمد دفتر اصلاح و ارشاد ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲